بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم

منقبت مولا علیؑ جشنِ غدیر

س ی د حسن اختر سابقؔ

آسٹن، ٹکساس

ہلچل ہے مچی کیوں اہلِ وِلا کونین کے گوشہ گوشہ میں
خوشبو ہے یہ کس کی اہلِ وفا کونین کے گوشہ گوشہ میں

کوثر کا سخی امت کا شفیع خلقت کا امامِ اول ہے
یہ جشن ہے اس کا اہلِ وفا کونین کے گوشہ گوشہ میں

وہ سب سے شجیع ایماں کا دھنی مولا ہے ہمارا مولا علی
ہے اس کی شُجاعت کا چرچا کونین کے گوشہ میں

اک نان کے طالب سائل کو کی جس نے عطا اونٹوں کی قطار
ہے اس کی سخاوت کا چرچا کونین کے گوشہ گوشہ میں

حالتِ رکوع میں انگوٹھی مولا نے عطا کی سائل کو
کیا خوب ذکاتِ مولا علی کونین کے گوشہ میں

کاندھے پہ نبی کے پائے علی دنیا میں کسے عزت یہ ملی
رب سے تھی ولایت انکو ملی کونین کے گوشہ گوشہ میں

بستر پہ نبی کے جو سو کر وہ جان پہ اپنی کھیل گئے
پھر ان کو ملی رِضاءِ خدا کونین کے گوشہ گوشہ میں

ہیں نفسِ نبی وہ کیا کہنا قرآن گواہی دیتا ہے
کیا خوب مقامِ مولا علیؑ کونین کے گوشہ گوشہ میں

ثقلین کے سجدوں سے افضل اِک ضربِ علی تھی خندق میں
ہے ان کی عبادت کا چرچا کونین کے گوشہ گوشہ میں

مغلوب تھا دشمن چھوڑ دیا شامل نہ کیا نفس اپنا ذرا
یکتا تھی جہادِ مولا علی کونین کے گوشہ گوشہ میں

سیرت پہ عمل ہو قربا کی مفہوم مودت کا ہے یہی
قربا کی مودت حکمِ اِلٰہ کونین کے گوشہ گوشہ میں

بلغ کی آیت کو لے کر جبریل فلک سے آئے ہیں
اعلانِ ولایت ہے حکمِ خدا کونین کے گوشے گوشے میں

تھی حج وداع اور خم کی زمیں، تکمیلِ دیں اس طرح ہوئی
فرمائے نبی مولا ہیں علی کونین کے گوشے گوسے میں

پیغام فلک سے پھر آیا، تکمیل ہوا اب دینِ خدا
راضی ہوا میں اس دیں سے کونین کے گوشے گوسے میں

سابقؔ کی دعا ہے رب سے یہی مولا کا وسیلہ مل جائے
محتاج ہیں جسکے شاہ و گدا کونین کے گوشہ گوشہ میں

۲۰/مارچ ۲۰۰۷ء